رہبرمعظم سے دفاع مقدس کے دور کے بعض جانبازوں نے ملاقات کی - 18 /May/ 2012

رہبرمعظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نےدفاع مقدس کے دور کے بعض جانبازوں اور فداکاروں کے ساتھ ملاقات میں دفاع مقدس کے برسوں کو خوبصورت اور ظریف پینل سے تشبیہ کرتے ہوئے فرمایا: جو راستہ انقلاب اسلامی کے ذریعہ آغاز ہوا ہےاس کا سلسلہ جاری رہےگا البتہ دفاع مقدس کے خوبصورت اور زیبا جلوؤں کو مخاطب کو قریب سے پیش کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہزاروں کتابوں کو ہنری معیاروں کے مطابق تحریر کیا جائے تاکہ سپاہ اسلام کی فداکاری ، شجاعت اور ایثار کو عوام کے سامنے تفصیل سےپیش کیا جاسکے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نےمسلط کردہ جنگ کے دوران سپاہ اسلام کے کارنامہ کو کامیاب، گرانقدر، عظیم اور مبہوت کرنے والا کارنامہ قراردیتے ہوئے فرمایا: آپ نے دفاع مقدس کے دوران اہم اور حساس ذمہ داریوں کو اپنے دوش پراٹھایا اور جان لیں کہ جہاد اصغر کے بعد جہاد اکبر کی نوبت آئی ہے جو کہیں زیادہ سخت اور دشوار ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے جہاد اصغر اور جہاد اکبر کی خصوصیات کا موازنہ کرتے ہوئے فرمایا: اگر آپ ملک کی آج کی فضا اور ماحول میں گرانقدر اقدار اوراصول پر ثابت قدم رہے اورمختلف سیاسی، اقتصادی،سماجی، ثقافتی میدانوں میں تقوی اور پرہیزگاری کو مد نظر رکھا تو اس کی قدر و قیمت اور اہمیت بہت ہی بلند و بالا ہوگی۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اسی سلسلے میں فرمایا: آج ہمیں دو دشمنوں کا سامنا ہے جن میں ایک دشمن سامراجی خبیث طاقتیں ہیں اور دوسرا دشمن اندرونی اور نفسانی خواہشات ہیں اور اگر کوئی تقوی اور پرہیزگاری کے ساتھ قدم اٹھا سکے اور فیصلہ کرسکے تو معنوی اور مادی پیشرفت اور بلندی کی راہ ہموار ہوجائے گی۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے گناہ سے دوری اور اجتناب کو سلوک الی اللہ کے لئے ضروری قراردیتے ہوئے فرمایا: گناہ نہ کرنےسے آدھا راستہ طے ہوجاتا ہے البتہ ایسے افراد کے گناہ کے وسیع اور تباہ کن نتائج برآمد ہوتے ہیں‌جو کسی سیاسی، انتظامی، ثقافتی، مذہبی اور تبلیغی عہدوں پر فائزہوں ۔

رہبرمعظم انقلاب اسلامی نے حکام کی صحیح سمت میں حرکت کو معاشرے کی ترقی میں سرعت کا باعث قراردیتے ہوئے فرمایا: ہم استقامت اور صحیح حرکت کے ذریعہ معاشرے کو بھی شوقدلاتے ہیں البتہ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ بعض افراد کی غفلت اور درماندگی کے باعث ایرانی قوم کیاس حرکت میں تزلزل اورانحراف پیدا نہیں ہوگا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اپنے خطاب کے اختتام میں فرمایا: یہ راہ جو اسلامی انقلاب کےساتھ شروع ہوئی ہے اس کا سلسلہ جاری رہےگا اور آپ نے مشاہدہ کیا کہ جن لوگوں نے ایرانی قوم کی حرکت کے دوران اپنی ذمہ داری کو اپنے د وش سے اتارا کرزمین پر رکھ دیا توفوری طور پر اسے جوش و جذبہ سے سرشار جوانوں نے اپنے دوش پر اٹھا لیا اور انشاء اللہ وہ اسے منزل مقصود تک پہنچائیں گے